شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری

فتاویٰ ثنائیہ

مرتبہ

مولانا محمد داؤد صاحب راز

"ادارہ ترجمان السنہ"

لاہور

فتاویٰ ثنائیہ

جس میں

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کے
۴۴ سالہ فتاویٰ کو فقہی ترتیب کے ساتھ اس طرح مرتب کر دیا گیا ہے
کہ عبادات و معاملات کا کوئی مسئلہ باقی نہیں رہا۔

محشی بالحواشی شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوسعید شرف الدین دہلوی رحمہ اللہ

جلد اوّل

مرتبہ
حضرت مولانا محمد داؤد صاحب راز

ناشر
ادارہ ترجمان السنہ، ۷، ایبک روڈ، لاہور

طبع — دوم
مطبع — اشرف پریس لاہور
تاریخ طباعت — فروری ۱۹۷۲ء
تعداد — ۱۰۰۰
قیمت جلد اوّل مجلّد — ۲۸/- روپے
قیمت جلد ثانی مجلّد — [illegible]/- روپے
کا[illegible] — [illegible]/- روپے

طابع و ناشر

ادارہ ترجمان السنۃ

۷ ایبک روڈ۔ انارکلی لاہور

جانفشانی اپنی محنت، اپنی سعی، اپنی جاں نثاری، اپنے خداداد حافظہ کا کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا قرآن مجید کے بعد اس کتاب کی صحت کا اقرار کرنے اور ماننے میں عرب و عجم۔ اہل حجاز، اہل شام اہل عراق، اہل ہند، ترکی، کابلی، بربری، افریقی، رومی، روسی، بدوی۔ شہری محدث فقیہ، متکلم، صوفی سب متساویۃ الاقدام ہیں۔

ٹومس ولیم بیل اور ٹیل۔ بیوگرافیکل ڈکشنری مطبوعہ لندن ۱۸۹۰ء میں لکھتے ہیں۔

امام بخاریؒ کی تصنیف صحیح بخاری کی سب سے زیادہ قدر کی جاتی ہے۔ اور روحانی و دنیاوی معاملات، غرض دونوں حیثیت سے قرآن کے بعد معتبر سمجھی جاتی ہے۔ آگے لکھتے ہیں اس کتاب میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وحیاں والہامات اور افعال و اقوال ہی نہیں مندرج ہیں۔ بلکہ قرآن کے اکثر مشکل مقامات کی تفصیل بھی درج ہے۔

(ملخص از کتاب سیرۃ البخاریؒ صفحہ ۱۲۶ تا ۱۸۱۔ مصنفہ حضرت مولانا محمد عبدالسلام مبارکپوری)

سوال: کیا بخاریؒ و مسلمؒ معصوم عن الخطا تھے۔ کیا ان سے حدیثوں کے جمع کرنے میں کوئی غلطی نہیں ہوئی۔

جواب: انسانی طاقت کے لحاظ سے بخاری و مسلم کو بے غلط کہنا صحیح ہے۔ گو امام بخاری اور امام مسلم معصوم عن الخطا نہیں تھے۔

۲۹ نومبر ۱۹۳۵ء

سوال: كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ سے کیا مراد ہے۔ کل چیز میں فرشتے بھی شامل ہیں یا نہیں۔

جواب: فرشتے اہل ہستی میں قابل فنا ہیں۔ مگر سب چیزوں کے ساتھ فنا نہ ہوں گے۔ کیونکہ قرآن مجید میں ارشاد ہے وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ۔ آسمان پھٹ کر بوسیدہ ہو جائے گا۔ اور فرشتے آسمان کے کنارے پر کھڑے ہو جائیں گے۔ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ آسمان و زمین کے برباد ہونے کے وقت بھی فرشتے موجود ہوں گے۔ اللہ اعلم۔

۳۰ شعبان ۱۳۵۲ھ

سوال: عرصہ ہوا ہمیں ایک اشتہار حنفی کا مل گیا تھا۔ دیکھا تو اس میں تحریر تھا کہ غیر مقلدین اپنے عقائد میں دیکھو۔ ان میں ایک مولوی محمد اسمٰعیلؒ اپنی کتاب تقویۃ الایمان مطبوعہ دہلی صفحہ ۱۱ سطر نویں سے دسویں تک لکھتا ہے۔ کہ یہ یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا

وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ اس عبارت میں فقرہ ظاہر "مخلوق" عام ہے۔ جس میں انبیاء کرام وصحابہ و دیگر اولیاء وشہداء وغوث وقطب۔ غرض کہ جتنے ہیں وہ سب داخل ہیں تو کیا یہ اصحاب متذکرہ بالا بھی خدا کی شان کے آگے نعوذ باللہ چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہیں۔

جواب: مولانا شہید رحمۃ اللہ علیہ کا مطلب یہ لوگ سمجھتے نہیں۔ بلکہ سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کرتے۔ شہید مرحوم نے اس سے پہلے لکھا ہے کہ شرک کرنے کی مثال یہ ہے کہ بادشاہ کا تاج اتار کر چمار کے سر پہ رکھ دینا۔ اس پر سوال پیدا ہوتا تھا۔ کہ چمار بھی بادشاہ کی طرح انسان ہے خدا چاہے تو چمار کو بادشاہ بنا دے۔ ہو گیا۔ اس کا جواب شہید نے دیا کہ ہاں چمار تو بادشاہ کی جنس کا ہے۔ مگر مخلوق ساری خدا کی شان کے ساتھ وہ نسبت نہیں رکھتی۔ جو چمار کو بادشاہ کے ساتھ ہے۔ بلکہ چمار سے بھی گھٹیا ہے۔ کیونکہ چمار اور بادشاہ دونوں ایک جنس ہیں مگر خدا کی جنس کا کوئی نہیں۔ "وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ"۔ مولانا شہید اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے ہوتے تو تقویۃ الایمان کے شروع میں یہ نہ کہتے۔"

الٰہی ہزار ہزار شکر تیری ذات پاک کا کہ تو نے ہزاروں نعمتیں دیں اور اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں بنایا"۔ اس عبارت میں امت محمدیہ میں ہونا اپنے پر خدائی احسان مانتے ہیں۔ پھر توہین کیسے کر سکتے تھے۔

اہلحدیث ۱۱ ذی الحجہ [illegible]

سوال: بدعتی اور مشرک کی اولاد اور بیدینوں کی اولاد جو نابالغ عمر میں مرجاتے ہیں وہ جنتی ہیں یا دوزخی اور ان کے جنازے کی نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب: نابالغ بچے سب کے سب جنتی ہیں۔ خدائے پاک کسی کو بے گناہ دوزخ میں نہیں بھیجتا۔ وما اللہ یرید ظلما للعالمین۔ (سورۃ آل عمران۔ رکوع ۱۲)

اہلحدیث ۷ رمضان ۱۳۳۲ھ

سوال: ایک عالم خود تو عمل نہیں کرتا اور ممنوعات ومنہیات سے نہیں بچتا۔ لیکن وہ دوسروں کو گناہوں سے پرہیز اور نیک عمل کرنے کی ترغیب دیتا ہے پس وہ عالم کیسا ہے۔ گنہگار ہے یا نہیں؟ اس کی پند ونصائح پر دوسروں کو عمل کرنا ضروری ہے یا نہیں اور اس عالم کی ہجو کرنی شرعاً کیسی ہے۔

عبدالرؤف از بلہڑانہ۔ برار غربی

جواب: ایسا عالم بیشک گنہگار ہے اور اس کی ہجو کرنی بھی جائز ہے۔ قرآن مجید میں دونوں

باتوں کا ذکر ہے۔ لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۔ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللهِ اَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۔ مگر ایسا شخص وعظ کہے تو سننا چاہیئے۔

(اہلحدیث ۱۰ شوال ۱۳۴۳ھ)

سوال : تلاوتِ قرآن کو چھوڑ کر دیگر وظائف کرنا اور پھر ان وظائف کو قرآن مجید کی تلاوت پر ترجیح دینا کیسا ہے؟

جواب : قرآن مجید بہترین وظیفہ ہے۔ اسے کم درجہ سمجھ کر اور وظیفے کرنے والا سخت غلطی کرتا ہے۔ بہت جلد اسے توبہ کرنی چاہیئے۔ قرآن مجید میں قرآن کا نام احسن الحدیث آیا ہے۔

(۲ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ)

سوال : شریعت، طریقت، معرفت کی جامع مانع تعریف اور ان کی تفریق مجمل طور پر۔

(محمد قاسم الیشمو)

جواب : شریعت ان احکام کا نام ہے جو قرآن و حدیث میں مذکور ہیں۔ ان احکام کو بحضورِ قلب و دل لگا کر ادا کرنا طریقت اور حقیقت ہے۔ حقیقت شریعت کے مخالف نہیں ہو سکتی بلکہ حقیقت شریعت کے لئے طریق کار کا نام ہے۔ اس لئے حضرت مجدد صاحب سرہندی قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔ کل حقیقۃ ردتہ الشریعۃ فھی زندقہ (مکتوبات) یعنی حقیقت کے جس مسئلہ کو شریعت رد کرے وہ واقعی الحاد اور بددینی ہے یہ تینوں طریقت، حقیقت اور معرفت دراصل شرعی احکام کے طریق کار کا نام ہیں۔ اور یہ تینوں دراصل ایک ہیں۔

(۹ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ)

سوال : اکثر حنفی لوگ کہتے ہیں کہ مولانا نذیر حسین، شاہ اسمٰعیل شہیدؒ، نواب صدیق حسن خانؒ حنفی تھے۔ کیا یہ حق ہے؟

جواب : یہ تینوں صاحب پکے اہلحدیث تھے۔ مولانا نذیر حسین صاحبؒ کی کتاب معیار الحق اور مولانا اسمٰعیل شہیدؒ کی تقویۃ الایمان وغیرہ اور نواب صاحب مرحوم کی بے شمار کتابیں رد تقلید میں موجود ہیں۔

(۲۱ اپریل ۱۹۱۶ء)

سوال : کتاب حنفیاں میں لکھا ہے۔ کہ امام بخاریؒ، مسلمؒ، ترمذیؒ، نسائی۔ دارمیؒ۔ ابن ماجہؒ وغیرہ امام شافعیؒ کے مقلد تھے۔

جواب : امام بخاریؒ وغیرہ سب اہلحدیث تھے۔ جو ان کو شافعیؒ کا مقلد کہتا ہے۔ اس نے کتابیں نہیں پڑھی ہوں گی یہ تو کئی جگہ امام شافعیؒ کی تردید بھی کرتے ہیں۔

(۲۱ اپریل ۱۹۱۶ء)